السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سونے کے دانت لگوانے کے بارے میں کیا حکم؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کو ضرورت کے بغیر سونے کے دانت نہیں لگوانے چاہئیں کیونکہ مرد کے لیے سونا پہننا اوراسے بطورزیوراستعمال کرنا حرام ہے۔ عورتوں کے لیے حکم یہ ہے کہ اگرانہیں سونے کے دانت بطورزیوراستعمال کرنے کی عادت ہوتو پھر زیب وزینت کے لیے سونے کے دانت استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں اورنہ یہ اسراف ہوگا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي» (جامع الترمذي، اللباس، باب ما جاء في الحرير والذهب، ح: ۱۷۲۰ وسنن النسائي، الزينة، باب تحريم الذهب علی الرجال، ح: ۵۱۵۱ واللفظ له)

’’میری امت کی عورتوں کے لیے سونے اورریشم کو حلال قراردیا گیا ہے۔‘‘

جب کوئی عورت یا مرداس حال میں فوت ہوجائے کہ اس نے ضرورت کی وجہ سے سونے کا دانت لگوایا ہوتواسے اتارلیا جائے الایہ کہ مثلے کا اندیشہ ہویعنی یہ اندیشہ ہوکہ اسے نکالنے کی وجہ سے مسوڑا پھٹ جائے گا تواس صورت میں اسے باقی رہنے دیا جائے اوریہ اس لیے کہ سونا مال ہے اوروفات کے بعدمال وارثوں کا ہوتا ہے، لہذااس کے میت کے پاس باقی رہنے اوراس کے ساتھ دفن ہونے میں مال کا ضیاع ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 194

محدث فتویٰ